علوم اسلامیہ کی ایک انسائیکلوپیڈیا

(قسط دوم بسلسلۂ معارف)

۸۰- سورۂ یوسف کے ایک واقعہ کی تفسیر (صادق علی) ۳/۷

۸۱- ایک آیۂ کریمہ کے بارے میں استفسار: مسیح کو سولی دئے جانے کے سلسلہ میں (صادق علی) ۴/۳

——— معارف نے جواب دیا ہے۔

۸۲- ابو مسلم اصفہانی اور ان کی تفسیر (سید انصاری) ۷/۲

۸۳- ایک مسلمان تاجر کا فعلِ ملعون: کلام مجید کا منظوم اُردو ترجمہ (شذرہ) ۲/۲

——— پہلے ایک فاضل نے بلا متن ترجمہ چھاپا۔ اب علی گڈھ سے یہ نیا کام ایک 'بدبخت' نے کیا ہے۔

۸۴- آذر: قرآن مجید پر تاریخی اعتراضات ۲/۱

۸۵- مریم عمران اختِ ہارون: ایضاً ۳/۱

۸۶- جنت سبا اور قرآن کا ثبوت اعجاز ۷/۱

۸۷- ارض القرآن (سید سلیمان) ۱۱/۱

——— کتاب کا دیباچہ بہ حذف و اضافہ

۸۸- تفسیر سورۂ فاتحہ مصنفہ محی الدین احمد قصوری (تبصرہ) ۹/۱

——— لاہور کی مطبوعہ، صفحات ۳۸۰

۸۹- سورۂ قیامت کے چند نکات (حمید الدین — ترجمہ عبد السلام ندوی) ۷/۱

۹۰- دنیا میں قرآن شریف کے نایاب نسخے۔ (حافظ نذیر احمد) .../...

——— دوسری قسط - بسلسلۂ مارچ ۲۵ء

۹۱- احکام القرآن (سید سلیمان) ۴/۱۷

——— ایک مستقل فنِ فقہ

۹۲- معیارِ تاویل: لفظِ صلوٰۃ قرآن شریف میں (سید سلیمان - زبید احمد) ۴/۲۰

۹۳- خواجہ عبد الحیٔ کی تفسیر 'ذکری' پر تنقید ۴/۲۳

——— کہ یہ سرسید والی روشنی ہے۔

——— ابو الکلام والی خطابت۔

۹۴- قرآن مجید اور سائنس ۱/۲۵

(عبد الوحید ناظم اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور)

۹۵- نزول القرآن علی سبعۃ احرف (عبد السلام ندوی) ۵/۲۵

۹۶- الناسخ والمنسوخ فی القرآن (سید ریاست علی ندوی) ۲۷/۳، ۴

۹۷- ابو لہب ("ع") ۱/۲۹

——— قرآن نے ابو جہل کا نام لے کر لعنت کیوں نہ کی۔

۹۸- اصحاب الاعراف (ضیاء الدین اصلاحی) ۶/۲۹

۹۹- سنگِ شام: سید احمد حمید کی تاریخ کا ایک ورق (ابو الجلال ندوی) ۶۴/۴، ۵

۱۰۰- السامری (ابوالجلال ندوی) ۱/۶۴

۱۰۱- حضرت ایوب (؍؍) ۲/۶۴، ۳

۱۰۲ ——— ابن قیم کی مختلف تصانیف سے تفسیری ٹکڑے جمع کرکے عربی میں اویس شکر علی نے چھاپ دیا ہے۔ (شذرہ) ۴/۶۵

۱۰۳- تاریخ یمن کا ایک ورق (ابوالجلال ندوی) ۶۶/۴، ۵

۱۰۴- تاریخ یمن کی ایک سطر (؍؍) ۳/۶۵؛ ۶/۶۴

۱۰۵- داستان خلیل: بائبل سے قدیم ایک صحیفے کی روایت (ابوالجلال ندوی) ۳/۶۷

۱۰۶- اصحاب الاخدود (؍؍) ۱/۶۸

۱۰۷- اصحاب الفیل کا واقعہ اور تاریخ (؍؍) ۶۸/۴، ۵

۱۰۸- کتبات حصن غراب (؍؍) ۵/۶۵

۱۰۹- تاریخ بابل (؍؍) ۱/۶۶

۱۱۰- الروم (؍؍) ۱/۶۳

۱۱۱- ہاروت وماروت (؍؍) ۲/۶۶

۱۱۲- اعجاز القرآن (بدرالدین علوی) ۳/۶۶

——— لفظی وبیانی

۱۱۳- معجزۂ قرآنی کی نوعیت (عبدالسلام ندوی) ۵/۶۶، ۶

——— معنوی

۱۱۴- تواضع (حبیب اللہ ندوی) ۵/۶۵

۱۱۵- معانی القرآن للطبری (ابومحفوظ الکریم معصومی) ۴/۶۳

——— پہلے تجویز رکھی پھر طبری میں سے 'معانی القرآن' پر کتاب تیار کرنے لگے، ایک گمنام مکتوب ملا کہ یہ کام اچھا ہے مگر بہت جگہ لے گا، زیادہ مفید ہے ایک انڈکس تیار کردیں طبری کی۔ (ڈاکٹر زبیر یہ کام کررہے تھے)

۱۱۶- تدوین قرآن (شاہ معین الدین ندوی) ۶/۶۳

۱۱۷- جمع وتدوین قرآن (سید صدیق حسن مرحوم) ۴/۹۲-۶ ؛ ۱/۹۳

۱۱۸- سورۂ یوسف کی گم گشتہ تفسیر پر نقد واستدراک (شروانی) ۱/۵

(۳) حدیث

۱۱۹- احادیث کے مجموعے (شذرہ) ۴/۱۸

——— احادیث مکرر بہت ہیں اور بہت سی ایسی ہیں جو ایک میں ہیں دوسرے میں نہیں۔ اس لئے حدیث کے طالب علم کو سب تلاش کرنا دشوار ہوتا ہے۔ اس کے حل کے لئے محدثین نے مکررات چھوڑکر اور متعدد حدیثیں چھوڑکر باقی یکجا کردی ہیں۔ ایسی کتابیں کنز العمال (ملا علی متقی) جامع الاصول (ابن اثیر)، مجمع الزوائد (ہیثمی) ہیں۔ ابن اثیر نے بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابوداؤد اور موطا کی حدیثیں

یکجا کر دی تھیں، ابن ابی بکر ہیثمی نے ابن ماجہ
بزار، ابو یعلیٰ، طبرانی صغیر، اوسط اور کبیر
کی وہ حدیثیں یکجا کیں جو مذکورہ صحاح ستہ میں
نہیں۔ محمد بن محمد بن سلیمان مغربی نے
گیارھویں صدی میں سننِ دارمی کا اضافہ کرکے
ان بارھوں کتابوں کی حدیثیں جمع کیں اور
جمع الفوائد نام رکھا، اس طرح ۱۴ کتابیں آگئیں۔

۱۲۰۔ علم الاطراف (شمس العلماء خان بہادر ڈاکٹر
ہدایت حسین) ۳/۱۹
——— کسی خاص باب کے تحت کسی خاص
حدیث کی تلاش کی تکلیف سے بچنے کے لئے
علماء نے علم الاطراف ایجاد کیا ہے، اس علم
کے ذریعہ اگر ہم کو کوئی ٹکڑا ملا ہے تو اس پوری
حدیث کی جگہ ہی نہیں معلوم کرسکتے بلکہ یہ بھی
پتہ چل جاتا ہے کہ وہ حدیث کن کن ابواب کے
تحت لکھی گئی ہے۔ سب سے پہلے دو آدمیوں
نے اس کی طرف توجہ کی ——— اب وینسنک
تیار کر رہے ہیں۔

۱۲۱۔ جمع الفوائد، حدیث کی ۱۴ کتابوں کا مجموعہ، میرٹھ
سے شائع (۳/۱۹) ۴/۲۴
——— عاشق الٰہی میرٹھی نے بصرفِ کثیر
چھاپ دیا۔

۱۲۲۔ ہندوستان میں علمِ حدیث (سید سلیمان) ۲۲/۴، ۶
۱۲۳۔ ہندوستان میں کتبِ حدیث کی نایابی کے بعض واقعات
(سید سلیمان) ۲/۲۳
——— ۹ویں صدی ہجری تک صرف
مشارق الانوار کا رواج۔ عبدالحق محدث دہلوی
سے پہلے یہ کتاب اور اتفاقاً مشکوٰۃ نظر
آجاتی تھی۔ یہی دو کتابیں درس میں تھیں۔ محدث
دہلوی کا احسان ہے کہ موطا، بخاری اور مسلم
کو رواج دیا (یہ مضمون اس لحاظ سے بھی اہم ہے
کہ دوسرے علوم کے بارے میں بھی اسی طرح لکھا
جا سکتا ہے کہ کسی خاص فن میں یہاں کیا کیا قلمی
کتابیں عام طور سے ملتی ہیں)

۱۲۴۔ مولانا شیخ محمد نور علی محدث سہسرامی
(سید عبدالرؤف ندوی) ۲/۲۹
——— "ہندوستان میں علمِ حدیث" کے سلسلہ میں۔

۱۲۵۔ انکارِ حدیث (شاہ معین الدین ندوی) ۳۱/۵، ۶
۱۲۶۔ احادیثِ اسلام (محمد زبیر صدیقی۔ ترجمہ: محمد عزیز)
——— تین خطبوں کے خلاصہ کا ترجمہ ۳۱/۲
——— 'مسند' صحابہ کے ناموں کے تحت
'مصنف' مضامین کے اعتبار سے جمع کی جاتی تھی۔

معجم، حروفِ تہجی کی ترتیب سے مستند راویوں کے ناموں کے نیچے جن سے جامع نے جمع کیا ہے۔

۱۲۴ صحابہ سے احادیث مروی ہیں ان میں ۱۱ ایسے ہیں جن سے ۵۰۰ سے زیادہ مروی ہیں ان میں صرف، ایسے ہیں جنھوں نے ایک ہزار سے زیادہ حدیثیں بیان کیں محدثین انھیں مکثرین کہتے ہیں۔

بعض صحابہ لکھ بھی لیتے تھے عبداللہ بن عمرو بن العاص نے ایک ہزار حدیثیں جمع کی تھیں جن کے مجموعہ کو الصادقہ کہتے ہیں۔ المجاہد نے یہ مجموعہ ان کے پاس دیکھا تھا، اور بعد میں یہ ان کے پرپوتے عمرو بن شعیب کے قبضہ میں آیا۔ حضرت علیؓ داماد رسولؐ کے پاس دوسرا صحیفہ تھا جس میں احکام تھے۔

جن حدیثوں میں لکھنے کی ممانعت آئی ہے وہ تاریخ اسلام کے ابتدائی دور کی ہیں اور جنہیں لکھنے کی اجازت ہے، وہ بعد کی ہیں اور پہلے کی ناسخ۔

جن لوگوں میں معمولی آدمیوں کے اقوالِ حکیمانہ قلمبند کر لیے جاتے ہوں کیونکر ممکن ہے کہ ان میں رسولؐ کے اقوال کے تحفظ کے لئے صرف زبانی روایات کو کافی سمجھ لیا گیا ہو۔

حدیث کی پیاس: صرف ابوہریرہؓ نے ۸۰۰ سے زیادہ طلبہ کے سامنے حدیثیں بیان کیں۔ صرف کوفہ میں جب ابن سیرین اس شہر میں گئے ہیں، ۴۰۰۰ طالبِ علم حدیث موجود تھے۔ علی بن عاصم کے درس میں ۴۰۰۰ طلبہ شریک ہوتے تھے۔ سلیمان بن حرب کے درس میں ۴۰۰۰۰۔ عاصم بن علی کے درس میں چار لاکھ۔ یزید بن ہارون کے درس میں ستر ہزار

موضوعات: محدثین کی اتنی بڑی تعداد سب کی سب استعداد اور احتیاط کے لحاظ سے یکساں نہیں ہوسکتی تھی، حضورؐ کی وفات کے بعد بعض صحابہ کو ان کے احباب نے ان کی بے احتیاطی پر سرزنش کی۔ بعد کے دوروں میں مختلف جماعتوں اور فرقوں کے عروج کے ساتھ ساتھ حدیث کے غیر محتاط، ناقابل اور غیر مخلص طلبہ اور اساتذہ کی تعداد بھی بڑھ گئی، اُن میں سے بعض نے اپنے اساتذہ کے انتخاب میں بے پروائی برتی، بعض ایسے بھی تھے جنھوں نے چند حدیثوں کے متن یا اسناد میں جان بوجھ کے ردوبدل کر دیا اور بعض نے ذاتی نفع کی خاطر یا اپنی جماعت کے فائدہ کے لئے یا لوگوں کو خدا اور مذہب کے راستے پر لگانے کی غرض سے نیک

مقصد کے ساتھ کچھ حدیثیں وضع بھی کرلیں۔
اس طرح موضوع حدیثوں کی ایک کثیر تعداد
پھیل گئی جس کی ابتداء کے ذمہ دار
(۱) مبتدعین (۲) جماعتوں کے سردار اور
فرقوں کے مبلغ (۳) وہ لوگ جو فرمانرواؤں
کے لطف وکرم کے متلاشی تھے (۴) قصاص
یعنی قصہ گو واعظین اور (۵) وہ نیک نیت
محدثین جن سے اجتہادی غلطیاں ہوگئیں۔
جنھوں نے مذہبی اور پاک اغراض کے لئے
کچھ احادیث وضع کرلینا جائز خیال کیا۔

۱۲۷- تدوین حدیث (گیلانی) ۴۷/۴، ۵، ۶

۱۲۸- تخریج زیلعی (ہدایہ کی احادیث)
(حبیب الرحمن - مئو) ۴۶/۱
——— ۸ ویں صدی کی تصنیف؛
حال ہی میں ڈابھیل سے چھپی۔

۱۲۹- ہندستان میں علوم حدیث کی تالیفات
(امام خاں نوشہروی) ۵۶/۴-۴

۱۳۰- ہندستان میں علم حدیث (امام خاں نوشہروی)
۶۱/۱، ۵۹/۲، ۳، ۴، ۶۰/۵، ۶

۱۳۱- احادیث حاضرہ (ریاست علی ندوی) ۶۰/۲

۱۳۲- امام بیہقی کی ایک تصنیف لطیف:
کتاب مدخل الی السنن (عبدالکریم معصومی)
——— کتاب خانہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی
بنگال میں۔

۱۳۳- مولانا مظفر شمس بلخی اور سند حدیث
(عبدالرؤف اورنگ آبادی) ۷۰/۲، ۴

۱۳۴- مبارق الازہار کس کی تصنیف ہے۔
(حبیب الرحمن اعظمی) ۴۳/۱

۱۳۵- مولانا عبدالمالک بنیانی محدث
(سید باقر علی ترمذی - بمبئی) ۶۶/۴
——— گجرات کے محدث۔

۱۳۶- خدمت حدیث میں خواتین کا حصہ
(حبیب اللہ ندوی) ۶۶/۵، ۶۷/۱، ۲، ۴

۱۳۷- امام نسائی اور ان کی سنن
(ضیاء الدین اصلاحی)
۸۴/۴-۶، ۸۵/۱، ۶؛ ۸۶/۱

۱۳۸- کیا علم حدیث پر سلطنت کا اثر پڑا ہے۔
(عبدالسلام ندوی) ۳۴/۵

۱۳۹- ونسنک نے احادیث کی کتابوں کی انڈکس
شائع کی تھی، اس کا عربی ترجمہ محمد فواد عبدالباقی
(شذرہ) ۳۵/۱
——— ہر مضمون کی حدیث نکال جا سکتی ہے۔

۱۴۰- سلسلۂ شاہ ولی اللہ کی خدمت حدیث
(ظفر احمد تھانوی) ۲۳/۵، ۶

۱۴۱- امام ترمذی اور ان کی جامع
(شاہ معین الدین ندوی) ۵۱/۱، ۲

۱۴۲- علوم حدیث پر ہندوستان کی عربی تالیفات
(زبید احمد۔ الہ آباد) ۵۰/۶

۱۴۳- مولانا حمید الدین فراہی اور علم حدیث
(امین احسن اصلاحی) ۴۹/۲

۱۴۴- عون المعبود کا مصنف کون ہے
(ضیاء الدین اصلاحی) ۸۷/۴

۱۴۵- ——— ابوداؤد کی مشہور شرح

۱۴۶- امام بخاری اور ان کی جامع صحیح کی خصوصیات
(تقی الدین ندوی) ۹۳/۱-۳

۱۴۷- امام داؤد اور اُن کی سُنن
(ضیاء الدین اصلاحی) ۸۷/۱، ۲

۱۴۸- معدن المعانی: مخدوم الملک بہاری کے ملفوظات (عطا کاکوی) ۷۹/۲

۱۴۹- امام ابن ماجہ اور ان کی سنن ——— خصوصیات کی ایک جھلک (تقی الدین ندوی) ۹۹/۴

۱۵۰- مسند امام احمد بن حنبل اور اس کی خصوصیات
(ضیاء الدین اصلاحی) ۹۹/۳

۱۵۱- تیموری عہد سے پہلے ہندوستان میں علم حدیث کا رواج (محمد اعجاز حسن خان اعظمی) ۴۴/۲

۱۵۲- مدراس میں علم حدیث
(فضل اللہ مدراسی، عمر آباد، ارکاٹ) ۴۴/۵

۱۵۳- محدثینِ جونپور ("بندہ خدا") ۴۵/۵

۱۵۴- صحیح مسلم کا ایک قدیم نسخہ ہندوستان میں
(مولوی امتیاز علی خان عرشی، رامپور) ۲۶/۱

——— یعنی رام پور میں

——— مکتوبہ ۸۷ھ

——— مضمون سے پہلے خط میں نام امتیاز لکھا ہے!

۱۵۵- اس پر سید سلیمان کا نوٹ ۲۶/۱

——— کہ نسخہ ہندوستان میں نہیں لکھا گیا۔

۱۵۶- صحیح بخاری کا ایک عتیق نسخہ حبیب گنج میں
(شروانی) ۲۶/۳

——— قبل ۷۷۸ھ

——— عرشی صاحب کا حوالہ نہیں دیا صرف یہ لکھا ہے کہ مسلم پر معارف میں جو مضمون نکلا ہے اسی سلسلہ میں

۱۵۷- ابوعثمان سعید بن منصور خراسانی اور اُن کی کتاب السنن
(قاضی اطہر مبارکپوری) ۹۴/۲

۱۵۸- محدثینِ کرام کے فضائلِ اخلاق
(عبدالسلام ندوی) ۱/۹، ۱۰
۱۵۹- اربعینیات (راغب بدایونی) ۶/۱۱
۱۶۰- احادیث و سیر کی تحریری تدوین:
مدراس کا تیسرا خطبہ ۲/۱۸
۱۶۱- مستدرک حاکم کا مطبوعہ نسخہ
(ابوالجلال ندوی) ۱/۱۸، ۲
—— مطبوعہ دائرۃ المعارف
۱۶۲- تنقید مستدرک پر ایک نظر
(سید ہاشم ندوی- دائرۃ المعارف) ۱۸/۵، ۶
۱۶۳- حدیث کی صحاح ستہ کے علاوہ اب تک احادیث
کے یہ مجموعے چھپ چکے ہیں (شذرہ) ۴/۱۸
—— موطا، معجم طبرانی صغیر، سنن
دار قطنی، مسند ابو داؤد طیالسی
منتقی ابن جارود، مسند ابن حنبل،
مسند دارمی، ابن ابی شیبہ، عبدالرزاق،
ابن حبان، ابویعلی، بزار، طبرانی کبیر
اور بیہقی۔
۱۶۴- اسماء الرجال کا قدیم ذخیرہ (تلخیص) ۴/۲۶
۱۶۵- حضرت ابوہریرہ پر گستاخانہ جرح
(شاہ معین الدین ندوی) ۲۶/۵، ۶

۱۶۶- —— غالباً نگار کے مقالہ کے خلاف
۱۶۷- بنگال میں علمِ حدیث (حکیم حبیب الرحمٰن) ۲/۲۳
۱۶۸- صحیح مسلم کا ایک قلمی نسخہ (شرحانی) ۲/۲۳
۱۶۹- حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ
منیری اور علمِ حدیث (شاہ نجم الدین) ۴/۲۳
۱۷۰- پھلواری شریف میں علمِ حدیث
(محمد فاروق بہرائچی، جامع العلوم کانپور) ۶/۲۳
۱۷۱- امام صغانی (سید حسن برنی) ۱/۲۴
—— صاحب مشارق الانوار
۱۷۲- ہندستان میں علمِ حدیث کی تاریخ کے چند اوراق
(سید سلیمان) ۴/۲۴

(۴) فقہ و قانونِ اسلامی

۱۷۳- خلع پر شذرہ ۲/۱۴
۱۷۴- مسلمان عورتوں کے حقوق کا مسئلہ: خیار و خلع
و طلاق و تفریق (سید سلیمان) ۴/۱۹-۶
۱۷۵- کیا ولی کی اجازت کے بغیر کوئی عورت نکاح
نہیں کر سکتی (سید سلیمان) ۱/۲۰، ۳، ۴
۱۷۶- مسئلہ حقوقِ نسواں: خیارِ بلوغ، کفو
(سید سلیمان) ۱/۲۱، ۲
۱۷۷- حضرت عائشہ کی عمر ان کے نکاح کے وقت کیا تھی۔
(سید سلیمان) ۱/۲۲

۱۷۸- صغر سنی کی شادی جائز ہے یا نہیں (سلیمان) ۱/۲۳
——— مولانا محمد علی لاہوری کے فتوی کے سلسلے میں۔

۱۷۹- حضرت عائشہ کی عمر (محمد علی لاہوری) ۱/۲۳

۱۸۰- ردِ شبہات مولانا محمد علی لاہوری (سلیمان) ۱/۲۳

۱۸۱- شریعت اسلام میں کمسنی کی شادی ۲/۲۳

۱۸۲- کمسنی کی شادی کے انسداد کا قانون بن گیا (شذرات) ۵/۲۴
——— طویل شذرات: ساردا بل پر

۱۸۳- محجوب الارث: یتیم پوتوں کی وراثت کا مسئلہ (اسلم جیراجپوری) ۲،۱/۳

۱۸۴- قانون فسخ نکاح میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں بل اور قانونِ شریعت کا بل (محمد احمد کاظمی کی توجہ سے اسمبلی میں) (شذرات) ۳/۳۷

۱۸۵- اسلامی معاشیات کے چند اور فقہی اور قانونی ابواب (مناظر احسن گیلانی) ۵۳/۴-۶، ۵۴/۱-۶

۱۸۶- "کتاب العشر والزکوٰۃ" مرتبہ عبدالصمد رحمانی پر طویل تبصرہ (ریاست علی ندوی) ۵۴/۲-۴

۱۸۷- جنایات پر جائداد (TORTS) (محمد غوث) ۴۰/۱،۲

۱۸۸- جنایات بوجہ غفلت (محمد غوث) ۷/۱-۶؛ ۷۳/۳-۶؛ ۷۴/۱-۷۶/۴

۱۸۹- سند معافی جزیہ (سلیمان ندوی) ۰۰/۰۰
——— جامعہ طبیہ کے کتابخانہ میں سے ایک کتاب "نگار نامہ" (عہد عالمگیری) سے منقول جس سے ثابت کہ کاشتکاروں پر جزیہ معاف تھا۔

۱۹۰- فقہ کی تشکیل اور آغاز کا معمہ (بوسکے۔ ترجمہ محمد حمید اللہ) ۸۱/۳-۴
——— بیرونی اثرات سے انکار

۱۹۱- امام اوزاعی (حافظ مجیب اللہ ندوی) ۲/۷۶

۱۹۲- اسپیشل میرج ایکٹ مسلمانوں پر ضرب ہے ۱/۷۶؛ ۴/۷۴
——— یہ پرسنل لا میں مداخلت ہے جو انگریزوں نے بھی نہ کی تھی۔

۱۹۳- قرآن میں آیتِ رجم (حافظ مجیب اللہ ندوی) ۷۵/۳،۴

۱۹۴- امام ابو حنیفہ کی فقہ (ضیاء الدین اصلاحی) ۲/۷۵

۱۹۵- وقف اور امام ابو حنیفہ (سید محمد فضل اللہ عثمانیہ) ۱/۷۴
فتاوی بابری، مرتبہ خوافی (شیخ فرید بُرہان پوری) ۱/۶۶

۱۹۶- اوقاف کا مسئلہ ہندستان میں: ملی ضروریات کے لئے اس کا استعمال ۵/۷۷

۱۹۷- الجزیہ (سعید انصاری) ۶۶/۱-۴

——— اہم متفرق مضمون
——— (باقی آئندہ)